عیدِ مباہلہ

عیدِ مباھلہ کے دن کی نماز

عیدِ مباہلہ کے دن

زوالِ آفتاب سے آدھے گھنٹے پہلے دو رکعت نماز

اِس انداز سے پڑھے کے ہر رکعت میں

1 مرتبہ سورۂ الحمد ،

10 مرتبہ سورۂ توحید ،

10 مرتبہ آیت الکرسی اور

10 مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

(مفاتیح الجنان)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

سوال: کیا عیدِ مباہلہ کے دن کا غسل کرنے کے بعد بغیر وضو نماز پڑھی جا سکتی ہے۔؟

جواب: آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک اِس غسل کے بعد نمازوں کیلئے وضو کرنا ضروری ہے۔

اِس غسل کو رجائے مطلوبیت کی نیّت سے انجام دینا بہتر ہے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

تعریفِ مباہلہ

مباہلہ یعنی ایک دوسرے پر نفرین کرنا تاکہ جو باطل پر ہے اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہو جائے اور جو حق پر ہے اُسے پہچانا جائے اور اس طرح حق و باطل کی تشخیص کی جائے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

مباہلہ

میدانِ مباہلہ میں قرآنی ترتیب

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (سورۃ آل عمران-61)

میدانِ مباہلہ میں پنجتن علیہم السلام کے آنے کی ترتیب وہی ہے جو آیۂ شریفہ میں بیان ہوئی ہے۔
یعنی پہلے "أَبْنَاءَنَا" اس کے بعد "نِسَاءَنَا" اور پھر آخر میں "أَنفُسَنَا" ہے
یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ امام حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام آگے، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام درمیان میں اور آخر میں مولا علی علیہ السلام۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ساتھ اہلِ بیت علیہ السلام کو بھی لازمی قرار دیا

نجران نے سب سے پہلے علمی بحث شروع کی اور حضورﷺ نے وحی الٰہی کے مطابق علم کا جواب علم سے دیا۔ یعنی نصاریٰ اعتراض کرتے اور رسول کریمﷺ قرآن پیش فرماتے تھے۔ قرآنی دلیل سے وہ متاثر نہ ہوئے اور اپنی ہی بات پر اَڑے رہے۔ اب اگر تھوڑی دیر کے لیے یہ تسلیم کرلیا جائے کہ مناظرہ یا مباحثہ محض علمی نکات تک محدود ہوتا تو نصاریٰ یہ کہہ کر اپنے وطن چلے جاتے کہ پیغمبر اسلامﷺ نے ہمیں دعوتِ اسلام دی مگر اپنے دلائل سے ہمیں قائل نہ کرسکے۔ چنانچہ جن قبائل تک نصاریٰ کی یہ آواز پہنچتی وہ بھی اِس سے متاثر ہوتے اور اسلام اور پیغمبر اسلامﷺ کے متعلق عوام کے شکوک وشبہات بڑھ جاتے۔ مگر ربِ تعالیٰ نے نصاریٰ کی ہٹ دھرمی دیکھتے ہوئے اپنے رسولﷺ کو مباہلے کا حکم دیا۔ یعنی پہلے "تمہارے پاس علم آ گیا" کہہ کر حجت تمام کی جب انہوں نے قرآن کو نہ مانا تو فرمایا:

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ۔۔۔

اِس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ قدرت نے اسلام کی حقانیت ظاہر کرنے کے لیے حضورﷺ کو نہ صرف قرآن دیا بلکہ اہلِ بیت علیہم السلام بھی عطا کیے۔ اللہ نے نصاریٰ کے سامنے قرآن کی حقانیت ثابت کرنے کے لیے وارثانِ کتاب کو جانے کا حکم دیا جس سے ثابت ہوا کہ حقانیتِ اسلام کے ثبوت کے لیے قدرت نے بھی قرآن کے ساتھ اہلِ بیت علیہم السلام کو لازم سمجھا۔

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

کیا مباہلہ ایک عام حکم ہے۔؟

تفسیرِ نورالثقلین کی پہلی جلد میں امام صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل ہوئی ہے:

اگر مخالفین تمہاری حق بات کو قبول نہ کریں تو تم اُن کو مباہلہ کی دعوت دو !

راوی کہتا ہے: میں نے سوال کیا کہ اُن سے کس طرح مباہلہ کریں۔؟

فرمایا: تین دن تک اپنی اخلاقی اصلاح کرو۔!

آپؑ نے فرمایا: روزہ رکھو، غسل کرو اور جس سے مباہلہ کرنا چاہتے ہو اُس کے ساتھ صحرا میں جاؤ، پھر اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو اُس کے داہنے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالو اور تم خود شروع کرو اور کہو: خدایا! تو ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا پروردگار ہے اور اِن کے اندر چھپے ہوئے اسرار سے آگاہ ہے، تو رحمان ورحیم ہے، اگر میرا مخالف حق کا انکار کرے، باطل کا دعوی کرے تو آسمان سے اُس پر ایک بلاء نازل فرما اور اُس کو دردناک عذاب میں مبتلا کردے اور ایک مرتبہ پھر اِس دعا کو دہراؤ۔

پھر فرمایا: کچھ دیر نہیں گزرے گی کہ اِس کا نتیجہ ظاہر ہوجائے گا۔

خدا کی قسم۔! کوئی بھی شخص اِس طرح سے میرے ساتھ مباہلہ کرنے کو تیار نہیں ہوا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

آیہ کریمہ میں ابنائنا، نسائنا اور انفسنا کے الفاظ صیغۂ جمع کی صورت میں آئے ہیں

اور عربی قائدے کے مطابق جمع کا صیغہ کم از کم تین افراد چاہتا ہے۔

مگر حضورؐ جب مباہلہ کے میدان کی جانب چلے تو ابنائنا کی جگہ حسنؑ وحسینؑ، نسائنا کی جگہ فقط جناب سیدہؑ اور انفسنا کی جگہ صرف حضرت علیؑ کو لے کر گئے۔

حالانکہ جمع کے صیغے میں اتنی وسعت تھی کہ جتنے افراد کو چاہتے، ہمراہ لے جاتے مگر وسعت کے باوجود اِس قدر محدود تعداد کو لے جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ جس قسم کے افراد کو رسولؐ مباہلہ میں لے جانا چاہتے تھے وہ صرف یہی تھے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

سوال: اگر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مباہلہ کے واقعہ میں فقط حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام حسنین علیہما السّلام اور امام علی علیہ السّلام کو اپنے ساتھ لے کر گئے تو پھر آیت میں عورتوں، بچوں اور نفسوں کے لئے جمع کا لفظ کیوں استعمال ہوا ہے؟

جواب: زیادہ تر ایسا ہوتا ہے کہ کس قانون کو بیان، یا کسی عہد نامہ کو تنظیم کرتے وقت حکم عمومی کے طور پر جمع کے صیغہ میں بیان کیا جاتا ہے
مثلاً عہد نامہ میں اس طرح لکھتے ہیں:

اس کو جاری کرنے والے ذمہ دار، دستخط کرنے والے اور ان کے بچے ہیں
جبکہ ممکن ہے کہ دونوں طرف سے ان کے صرف ایک یا دو بچے ہوں
یہ موضوع کبھی بھی جمع کے صیغہ کے ساتھ قانون اور عہد نامہ لکھتے وقت غلط نہیں ہوتا
قرآن مجید میں متعدد جگہوں پر لفظ جمع استعمال ہوا ہے لیکن اس کا مصداق صرف ایک فرد میں منحصر ہے
کبھی کبھی مفرد کے لئے لفظ جمع کا استعمال احترام کے لئے بھی ہوتا ہے
جس طرح سے ابراہیم علیہ السّلام کے لئے ملتا ہے

اِنَّ بْرَاہیمَ کانَ اُمَّۃً قانِتاً لِلّٰہِ حَنیفاً وَلَمْ یَکُ مِنَ الْمُشْرِکینَ:

بیشک ابراہیم علیہ السّلام ایک مستقل امّت اور اللہ کے اطاعت گزار اور باطل سے کترا کر چلنے والے تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے (سورہ نحل آیت ۱۲۰)۔

یہاں پر لفظ اُمّت جو کہ اسم جمع ہے اِس کا اطلاق ایک شخص کے اوپر ہوا ہے۔

(اقتباس از کتاب: تفسیر نمونہ، آیت اللہ العظمی مکارم شیرازی، دار الکتب الاسلامیہ، چاپ چھل و ھفتم، ج ۲، ص ۶۸۰)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqa
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ سے متعلق
آیت اللہ محمد حسین طباطبائیؒ
سے ایک سوال

سوال: مسئلہ "مباہلہ" کے بارے میں آپ نے تفسیر "المیزان" میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

"ہمارے زمانہ میں بھی ہر مومن مسلمان یہ کام انجام دے سکتا ہے"

یہ کیسے ممکن ہے؟ کیا ہر مسلمان جو ظاہر میں مومن ہو ایسا خطرناک کام انجام دے سکتا ہے؟

جواب آیہ مباہلہ کے بارے میں کہ مباہلہ عمومی حق رکھتا ہے اور مباہلہ نبی اکرمﷺ کے نجران کے نصاریٰ سے مخصوص نہیں اور جو روایتیں اِس سلسلہ میں اہل بیتؑ سے نقل ہوئی ہیں، وہ مباہلہ کے عمومی ہونے کی وضاحت کرتی ہیں۔

حضرت امام محمد باقرؑ نے متعہ کی مشروعیت و شرعی جواز کے بارے میں عبداللہ بن عمیر کو مناظرہ میں مباہلہ کی دعوت دی۔ اور اسی طرح ایک اور روایت میں امام بعض عامہ سے مذہبی مناظرہ کرنے والے ایک شیعہ کو اپنے مدِّمقابل سے مباہلہ کرنے کا حکم فرماتے ہیں، اس بناء پر مباہلہ ایک عمومی آیت ہے جسے اللہ نے حق کا محافظ قرار دیا ہے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حقانیتِ اسلام کو ثابت کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کا اہلِ بیتؑ کو لے کر میدانِ مباہلہ میں نکلنا اِس اَمر کی دلیل ہے کہ قرآن اور اہلِ بیتؑ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب کبھی قرآن پر حرف آیا تو اہلِ بیتؑ سینہ سپر ہوئے اور جب اہلِ بیتؑ کی شان پر حرف آئے گا، قرآن سینہ سپر ہوگا۔ قرآن اہلِ بیتؑ کے ساتھ ہے اور اہلِ بیتؑ قرآن کے ساتھ۔

تنہا قرآن کافی نہیں ہوسکتا جب تک اہلِ بیتؑ کو شامل نہ کرلیا جائے۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

اصحابِ رسولؐ کا آیت مباہلہ کو بطور دلیل پیش کرنا

حکامِ جور کی طرف سے جب لوگوں کو امیرالمومنینؑ پر سبّ و شتم کا حکم دیا جاتا تھا تو اصحابِ رسولؐ آیتِ مباہلہ کا حوالہ دے کر منع کر دیتے تھے کہ قرآن میں جن کے بارے میں آیتِ مباہلہ نازل ہوئی ہے ہم اُن کو ہرگز بُرا بھلا نہیں کہہ سکتے۔۔

صحیح مسلم جلد4، صفحہ 261
سنن الترمذي، ج 5، ص 638

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ باطل پر حق کی نفسیاتی فتح

مباہلہ کا رُخ کرنا بہت خطرناک معاملہ ہے کیونکہ اگر دعوت دینے والے کی دعا قبول نہ ہوئی اور مخالفین کو ملنے والی سزا کا اثر واضح نہ ہوا تو نتیجہ دعوت دینے والے کی رسوائی کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔

اسلامی روایات میں ہے کہ "مباہلہ" کی دعوت دی گئی تو نجران کے عیسائیوں کے نمائندے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ سے مہلت چاہی تا کہ اِس بارے میں سوچ بچار کرلیں اور اِس سلسلے میں اپنے بزرگوں سے مشورہ کرلیں۔ بہرحال مشورے کا نتیجہ یہ نکلا کہ عیسائیوں کے مابین یہ طے پایا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شوروغل، مجمع اور داد و فریاد کے ساتھ "مباہلہ" کے لئے آئیں تو ڈرا نہ جائے اور مباہلہ کرلیا جائے اور اگر وہ بہت محدود افراد کے ساتھ آئیں بہت قریبی خواص اور چھوٹے بچوں کو لے کر وعدہ گاہ میں پہنچیں تو پھر جان لینا کہ وہ خدا کے پیغمبر ہیں اور اِس صورت میں اُن سے "مباہلہ" کرنے سے پرہیز کرنا کیونکہ اِس صورت میں معاملہ خطرناک ہے۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق عیسائی میدان مباہلہ میں پہنچے تو دیکھا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بیٹے حسین علیہ السلام کو گود میں لئے حسن علیہ السلام کا ہاتھ پکڑے اور علی علیہ السلام و فاطمہ علیہا السلام کو ہمراہ لئے آ پہنچے ہیں اور انہیں فرما رہے ہیں کہ جب میں دعا کروں تو تم آمین کہنا۔

عیسائیوں نے یہ کیفیت دیکھی تو انتہائی پریشان ہوئے اور مباہلہ سے رُک گئے اور جزیہ دینے کیلئے تیار ہوگئے۔

(تفسیر نمونہ، جلد 2، صفحہ 674)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

نصاری نجران کی مباہلہ میں شکست کے بعد

ابو حارثہ آنخضرت (ص) کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہااے ابا القاسم ! ہمارے ساتھ مباہلے سے چشم پوشی کریں اور ہمارے ساتھ مصالحت کریں، ہم ہر وہ چیز ادا کرنے کے لئے تیار ہیں جو ہم ادا کرسکیں۔ چنانچہ آنخضرتؐ نے فرمایا کہ انہیں ہر سال دو ہزار حلے (یا لباس) دینے پڑیں گے اور ہر حلے کی قیمت 40 درہم ہونی چاہئے؛ نیز اگر یمن کے ساتھ جنگ چھڑ جائے تو انہیں 30 زرہیں، 30 نیزے، 30 گھوڑے مسلمانوں کو عاریتا دینا پڑیں گے اور آپ (ص) خود اس ساز و سامان کی واپسی کے ضامن ہونگے۔ اس طرح آنخضرتؐ نے یہ شرائط لکھوائیں

اور عیسائی نجران پلٹ کر چلے گئے۔۔

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباھلہ

رسول ؐ اللہ نے نصاریٰ نجران کی مباھلہ میں شکست کے بعد فرمایا:

اُس خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے
کہ ہلاکت اور تباہی نجران والوں کے قریب پہنچ چکی تھی۔

اگر وہ میرے ساتھ مباہلہ کرتے تو بے شک سب بندروں اور خنزیروں میں بدل کر مسخ ہوجاتے اور بے شک یہ پوری وادی اُن کے لئے آگ کے شعلوں میں بدل جاتی اور حتیٰ کہ اُن کے درختوں کے اوپر کوئی پرندہ باقی نہ رہتا اور تمام نصاریٰ ایک سال کے عرصے میں ہلاک ہوجاتے۔

www.facebook.com
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ میں حضرت امیرالمومنینؑ ہی نفسِ رسولؐ اللہ کی منزل پر ہیں۔۔

مباہلہ

مامون رشید عباسی نے دلیل دی کہ : خداوند متعال نے "ابناء" کو صیغہ جمع کے ساتھ بیان کیا ہے جبکہ رسول خدا(ص) صرف اپنے دو بیٹوں کو ساتھ لائے ہیں، "نساء" بھی جمع ہے جبکہ آنحضرتؐ صرف اپنی ایک بیٹی کو لائے ہیں، پس یہ کیوں نہ کہیں کہ "انفس" کو بلوانے سے مراد رسول خدا (ص) کی اپنی ذات ہے، اور اس صورت میں جو فضیلت آپؐ نے امیرالمؤمنینؑ کے لئے بیان کی ہے وہ خود بخود ختم ہوجاتی ہے۔ امام رضاؑ نے جواب دیا: نہیں، یہ درست نہیں ہے کیونکہ دعوت دینے والا اور بلوانے والا اپنی ذات کو نہیں بلکہ دوسروں کو بلواتا ہے، آمر (اور حکم دینے والے) کی طرح جو اپنے آپ کو نہیں بلکہ دوسروں کو اَمر کرتا اور حکم دیتا ہے، اور چونکہ رسول خدا(ص) نے مباہلہ کے وقت علی بن ابیطالب(ع) کے سوا کسی اور مرد کو نہیں بلوایا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ علی(ع) وہی نفس ہیں جو کتاب اللہ میں اللہ کا مقصود و مطلوب ہے اور اس کے حکم کو خدا نے قرآن میں قرار دیا ہے۔ پس مامون نے کہا: جواب آنے پر سوال کی جڑ اکھڑ جاتی ہے ۔۔

(الفصول المختارہ، شیخ المفید صفحہ 38)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

نصاریٰ نجران نفسیاتی شکست بھی کھا گئے

مفسّرِ اہلسنت , صاحبِ تفسیر کشّاف علامہ زمخشری فرماتے ہیں

کہ مباہلہ میں بیٹوں اور خواتین کو شامل کرنا وثوق و اعتماد کی بڑی دلیل ہے
بجائے اس کہ انسان تنہائی میں مباہلہ کرے۔
رسولؐ اللہ نے صرف اپنی حاضری کو کافی نہیں سمجھا۔ لہذا یہ اس بات کی دلیل ہے
کہ آپؐ اپنے مخالفین کے جھوٹے ہونے پر یقینِ کامل رکھتے تھے
اور بیٹوں اور خواتین کو اس عمل کے لئے مختص کرنے کا سبب یہ تھا کہ وہ عزیز ترین
"اہل" ہیں اور دوسروں سے کہیں زیادہ دل میں جگہ رکھتے ہیں شاید انسان
خود کو ہلاکت میں ڈال دے اس لئے کہ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچنے پائے۔

چنانچہ جنگجو اپنی خواتین اور بچوں کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے
تاکہ دشمن کے سامنے استقامت کریں اور میدان سے فرار نہ کریں۔
اسی بنا پر آیت مباہلہ میں خداوند متعال نے ان
[ابناء و نساء] کو انفس [جانوں] پر مقدم رکھا
تاکہ واضح کر دے کہ وہ [بیٹے اور خواتین] جانوں پر مقدم ہیں۔
اور اس کے بعد علامہ زمخشری کہتے ہیں
"یہ دلیل ہے اصحاب کساء کی فضیلت کی جس سے بالاتر کوئی دلیل نہیں ہے"۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

رسولؐ و اہلِ بیتؑ کی دُعا و بددُعا کبھی رَد نہیں ہوسکتی

مباہلہ

مولانا سید ظفرحسن امروہوی اعلیٰ اللہ مقامہٗ

اپنی تفسیر القرآن میں لکھتے ہیں

کہ جب رسولِؐ خدا اپنے اہلِ بیتؑ کو لے کر چلے تھے

تو فرمایا تھا: کہ جب میں بددُعا کروں تو تم سب آمین کہنا۔

اس سے ثابت ہوا کہ جس طرح رسولِؐ اللہ

کو اپنی بددُعا کے رَد نہ ہونے کا یقین تھا

اسی طرح اپنے اہلِ بیتؑ کی آمین کے رَد نہ ہونے کا بھی یقین تھا۔

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

مباہلہ ایک قسم کی دعا ہے

مباہلہ کے خاص خصوصیات اور شرائط ہوتے ہیں
جن میں سے یہ بھی ہیں کہ مباہلہ کرنے والا اپنے آپ کی
تین دن تک اخلاقی اصلاح کرے روزہ رکھے
اور غسل کرے اور جس کے ساتھ مباہلہ انجام دینا چاہتا ہے
وہ صحرا میں جائے اور پو پھٹنے سے
سورج چڑھنے تک مباہلہ انجام پائے.

-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasat
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

الزِّيارَةِ الجامِعَةِ الصغيرة

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

السَّلامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَ أَصْفِيَائِهِ السَّلامُ عَلَى أُمَنَاءِ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ
السَّلامُ عَلَى أَنْصَارِ اللَّهِ وَ خُلَفَائِهِ السَّلامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ
السَّلامُ عَلَى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللَّهِ السَّلامُ عَلَى مُظْهِرِي أَمْرِ اللَّهِ وَ نَهْيِهِ
السَّلامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ السَّلامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّينَ فِي مَرْضَاةِ اللَّهِ
السَّلامُ عَلَى الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ السَّلامُ عَلَى الْأَدِلاءِ عَلَى اللَّهِ
السَّلامُ عَلَى الَّذِينَ مَنْ وَالاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهَ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهَ
وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللَّهَ وَ مَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللَّهَ
وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ وَ مَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنَ
اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ أُشْهِدُ اللَّهَ أَنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ
حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ لَعَنَ
اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ وَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

24
ذی الحج

24 ذی الحج کے دن ہی امیر المومنین علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے سائل کو انگھوٹھی عطا فرمائی۔
اور آپ علیہ السلام کی شان میں **آیتِ ولایت** نازل ہوئی:

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ

ایمان والو! بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ صاحبانِ ایمان
جو نماز قائم کرتے ہیں اور **حالتِ رکوع میں زکوٰۃ** دیتے ہیں۔

(سورۃ المائدۃ
آیت نمبر:55)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

عید مباھلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

سوال: عید مباہلہ کس اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحج کو۔

سوال: مباہلہ رسولِ خدا نے کس قسم کے کافروں سے کیا تھا؟

جواب: مشرکین مکّہ ۲۔ یہودیوں سے ۳۔ عیسائیوں سے۔

سوال: وہ عیسائی کس علاقے کے رہنے والے تھے؟

جواب: نجران کے۔

سوال: آیت تطہیر مباہلہ کے واقعہ سے پہلے نازل ہوئی تھی یا بعد میں؟

جواب: پہلے۔

سوال: کیا یہ مباہلہ واقع ہوا تھا؟

جواب: جی نہیں عیسائی علماء نے شکست تسلیم کر لی اور مباہلہ نہ کیا اور جزیہ دینے پر تیار ہو گئے۔

سوال: حضرت علیؑ کے حالت رکوع میں زکوٰۃ دینے کا واقعہ کس اسلامی تاریخ کا ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحج کا۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

عید مباهله

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

سوال : مسجد مباہلہ کس شہر میں واقع ہے؟

جواب : مدینہ میں۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کس مخصوص زیارت کو پڑھنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب : زیارتِ جامعہ۔

سوال : عید مباہلہ کے اگلے ہی روز ۲۵ ذی الحج کو ایک کونسا عظیم واقعہ ہوا؟

جواب : اہلِ بیتؑ کی شان میں قرآن کا سورہ دھر نازل ہوا۔

سوال ؛ عید مباہلہ کے دن کونسی دعا پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے ؟

جواب : دعائے مباہلہ کی۔

سوال : عید مباہلہ کس سن ہجری کا واقعہ ہے؟

جواب : ۱۰ ہجری کا۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کتنی رکعت نماز پڑھنا ثواب رکھتا ہے؟

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

جواب : دو رکعت۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim